بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ جنازہ کی دعائیں

۱۔ پہلی تکبیر یعنی تکبیرِ تحریمہ:

پہلے تکبیر تحریمہ کہی جائے اور اس کے ساتھ یہ تعوّذ پڑھا جائے۔

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.﴾ میں شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

ثناء یا دعائے استفتاح ثابت نہیں، لہٰذا تعوّذ کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ ☆اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ☆الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ☆مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ☆اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ☆ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ☆صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ☆ (آمین)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ہر قسم کی تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے (قیامت) کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا، اور نہ گمراہوں کی۔

۲۔ دوسری تکبیر:

پھر دوسری تکبیر کہی جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ پر وہ درود پڑھا جائے جو نماز کے تشہد میں پڑھا جاتا ہے۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ☆ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌمَّجِيْدٌ﴾ (بخاری مع فتح الباری ۶/۴۰۸)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرما، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔

۳۔ تیسری تکبیر:

پھر تیسری تکبیر کہی جائے اور میت کے لئے وہ دعائیں کی جائیں جو حدیثِ شریف میں وارد ہیں۔ اس میں سے چند ایک یہ ہیں:

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ﴾ (مسند احمد ۲/۳۶۸، ابن ماجہ ۱/۴۸۰ وصحیح ابن ماجہ للالبانی ۱/۲۵۱)

''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردے کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور

ہم میں سے جس کو تو فوت کرے اسے ایمان پر فوت کر۔اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر''

یا یہ دعاء کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ، وَأَهْلاً خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ[وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ]﴾ (صحیح مسلم ۲/۶۶۳)

''الٰہی! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت میں رکھ، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر فراخ فرما، اس کے (گناہ) پانی، اولوں اور برف سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے۔اسے اس کے (دنیا والے) گھر سے بہتر گھر، (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما، اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنۂ قبر، عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے بچا۔''

چوتھی تکبیر:

پھر چوتھی اور آخری تکبیر کہی جائے اور اس کے بعد تھوڑا سا ٹھہر جائے، پھر دائیں طرف ایک ہی مرتبہ سلام پھیریں۔اور دونوں طرف بھی جائز ہے۔

ترتیب: شاہد ستّار **مراجعہ ونظر ثانی: ابو عدنان محمد منیر قمر**